حضرت مولانا قاری شریف احمد نور اللہ مرقدہٗ

حافظ تنویر احمد شریفی*

اہلِ علم وعمل کا دنیا سے تیزی سے اٹھ جانا قیامت کی علامات میں سے ہے۔۱۲؍ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ،۲۷؍مارچ ۲۰۱۱ء بروز اتوار سہ پہر استاذ القراء والعلماء حضرت مولانا قاری شریف احمد صاحب بھی رحلت فرما گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

انتقال کے وقت سے ساڑھے سات گھنٹے کے اندر اندر تجہیز وتکفین اور نماز جنازہ وتدفین سب فرائض ایسے آناً فاناً ہوئے کہ سب حیران تھے، کہ اتنے مختصر سے وقت میں اور عام تعطیل کے دن نو دس ہزار کا مجمع ہو جانا اور جہاں حضرت قاری صاحبؒ خطیب وامام تھے (جامع مسجد سٹی اسٹیشن میں) وہ مسجد نیچے سے اوپر تک چار منزلیں، اس کے بعد باہر کی سڑک اور آئی آئی چندریگر روڈ پر جنازے کی صفیں ہونا، مقبول بارگاہ الٰہی ہونے کی علامت تھی۔

حضرت قاری صاحبؒ ۱۳۳۲ھ،۱۹۱۴ء میں کیرانہ ضلع مظفر نگر میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد محترم حاجی نیاز احمد صاحب مرحوم نے حافظ رحمت اللہ کیرانویؒ کے مدرسہ میں حفظ قرآن کے لیے داخل کرایا۔۱۳۴۲ھ،۱۹۲۸ء میں صرف دو سال کی مدت میں قرآن حفظ کرلیا۔سترہ سال کی عمر میں پہلی مرتبہ تراویح میں سنایا۔خود فرمایا کرتے تھے کہ میرے استاذ کی نصیحت تھی کہ اگر چاہتے ہو کہ قرآن کھول کر دیکھنا نہ پڑے تو ۵، پارے روز حفظ پڑھنا۔حضرت قاری صاحبؒ نے اس کو ایسا گرہ میں باندھا کہ آخر تک اس پر عامل رہے۔

علوم دینیہ کے لیے مدرسہ امینیہ دہلی، دارالعلوم دیوبند، مدرسہ فتح پوری دہلی اور دورۂ حدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل سے کیا۔آپ کے اساتذہ کرام میں حضرت حافظ رحمت اللہ کیرانوی، حضرت مولانا قاری عبدالمالک، حضرت قاری سید حامد حسین، مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ دہلوی، حضرت مولانا جلیل احمد دیوبندی، حضرت مولانا سید فخر الحسن دیوبندی، حضرت مولانا شریف اللہ خان، حضرت مولانا قاضی سجاد حسین دہلوی، حضرت مولانا سید بدر عالم میرٹھی مہاجر مدنی، حضرت مولانا سراج احمد رشیدی (تلمیذ حضرت گنگوہی)، حضرت مولانا عبدالرحمٰن امروہی (تلمیذ حضرت نانوتوی)، شیخ التفسیر حضرت مولانا شبّیر احمد عثمانی اور حضرت حکیم مختار حسن رحمہم اللہ جیسے اہل علم شامل ہیں۔

۱۳۵۷ھ،۱۹۳۹ء میں سند الفراغ حاصل کرنے کے بعد مدرسہ فرقانیہ لکھنؤ سے تجوید وقراءت کی سند صرف تین ماہ کے قلیل عرصے میں حضرت قاری عبدالمالکؒ سے حاصل کی۔

*حضرت قاری شریف احمد رحمہ اللہ کے پوتے، حضرت مولانا رشید احمد مدظلہٗ کے فرزند اور مکتبہ رشیدیہ اردو بازار کراچی کے مدیر ومنتظم

شیخ الاسلام حضرت مولانا السید حسین احمد مدنیؒ سے ۱۹۴۶ء میں بیعت ہوئے، اسباق تصوّف جاری تھے کہ حضرت کی وفات ہوگئی۔ فدائے ملّت حضرت مولانا سید اسعد مدنیؒ کے مشورے سے حضرت مولانا سید حامد میاںؒ (بانی جامعہ مدنیہ، لاہور) سے رجوع کیا اور ۱۳رشوال ۱۳۸۲ھ، ۱۰/مارچ ۱۹۶۳ء کو خلافت سے نوازے گئے۔

سیاسی فکر میں جمعیت علمائے ہند اور مجلس احرار اسلام کے ہم نوا تھے۔ جمعیت میں کام بھی کیا۔ امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری قدس اللہ سرہٗ جب دہلی تشریف لاتے اور آپ کا کہیں جلسہ ہوتا تو جلسے میں حضرت قاری صاحبؒ کی تلاوت ہوتی تھی۔ حضرت قاری صاحبؒ سے میں نے بار ہا سنا کہ تقسیم ملک کے بعد حضرت شاہ جیؒ جب کراچی تشریف لائے اور آپ کو پتا چلا کہ قاری صاحب کراچی میں رہتے ہیں تو کسی خادم کو حضرت قاری صاحبؒ کے پاس بھیجا اور یاد فرمایا۔ حضرت قاری صاحبؒ حاضر ہوئے تو شاہ جیؒ بہت خوش ہوئے۔ حال احوال کے بعد فرمایا: ''کراچی کے جلسوں میں آیا کریں اور اپنی آواز میں تلاوت قرآن سے جلسہ کا آغاز کیا کریں۔'' حضرت قاری صاحبؒ نے شاہ جیؒ کی محبت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عرض کیا: ''حضرت! آزادی کے لیے ساری جدوجہد تھی، وہ جیسی بھی ملی، ملک تقسیم ہوگیا۔ بس اب سیاست بھی وہیں (ہندوستان) چھوڑ آیا۔

حضرت قاری صاحبؒ فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ دہلی حضرت شاہ جیؒ کے جلسے میں، میں نے تلاوت کی، شاہ جیؒ جو خود بہترین قرآن کریم پڑھنے والے تھے، میرے پاس آئے اور پیشانی کا بوسہ لیا۔ فرمایا کہ ''قرآن کا حق ادا کردیا'' حضرت قاری صاحبؒ نے اپنے وقت کے جیّد علماء ومشائخ اور اکابر کو دیکھا تھا۔

حضرت قاری صاحبؒ نے ساری زندگی قرآن کریم کے ساتھ تعلق رکھا۔ ۱۹۳۹ء میں دہلی میں تدریس شروع کی۔ قیامِ پاکستان کے بعد کراچی کی مشہور دکھنی مسجد میں مدرسہ قائم کیا۔ اب یہ مدرسہ تعلیم القرآن شریفیہ پاکستان چوک میں قرآن منزل میں واقع ہے۔

آپ کے تلامذہ میں حضرت مولانا سید اخلاق حسین قاسمیؒ (ہم عصر، ہم سبق، بے تکلف دوست اور شاگرد) حضرت مولانا محمد سعید دہلویؒ (شیخ الحدیث مدرسہ عبدالرّب، دہلی)، حضرت مولانا محمد احمد قادری مدظلہٗ (رابطہ عالم اسلامی، مکہ مکرمہ) مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی مدظلہٗ، حضرت مولانا لیاقت علی شاہ نقش بندی مدظلہٗ، حضرت مولانا مفتی محمد اسرار مدظلہٗ، حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی مدظلہٗ اور ان کے علاوہ پونے تین سو کے قریب وہ تلامذہ ہیں جنھوں نے مکمل قرآن حفظ کیا۔ ناظرہ خواں اس کے علاوہ ہیں۔

حضرت قاری شریف احمد رحمہ اللہ صاحبِ تصنیف وتالیف بزرگ تھے۔ تین درجن کے قریب مختلف موضوعات پر چھوٹی بڑی آپ کی کتابیں یادگار ہیں۔ جن میں تذکرۃ الانبیاء (۲ جلد) معلم الدین، تعلیم النساء، معین الحجاج، تاریخ قرآن، تاریخ حرمین شریفین وغیرہ شامل ہیں۔

کراچی شہر میں اوقات الصلوٰۃ کا نقشہ جو مساجد میں آویزاں ہے وہ حضرت قاری صاحبؒ نے حضرت شیخ الہند

مولانا محمود حسن دیوبندیؒ کے شاگرد رشید اور تحریک شیخ الہند کے نامور سپاہی حضرت مولانا صادق صاحبؒ کے حکم پر مرتب کیا تھا، جس کے مرتب کرنے میں دو سال لگے تھے۔ حیدر آباد شہر کا نقشہ بھی حضرت قاری صاحبؒ نے مرتب کیا تھا۔

حضرت حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیّب قاسمیؒ فرماتے تھے کہ جس کتاب پر قاری صاحب کا نام ہو وہ مستند ہے۔

اس کے علاوہ حضرت قاریؒ نے اپنے کابر کے علمی شاہ کاروں کی اشاعت کا بیڑا بھی اٹھایا۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید دہلویؒ، مفتی اعظم حضرت مولانا کفایت اللہ دہلویؒ کی تصانیف کو عام کیا۔ جس میں مکتوبات شیخ الاسلام، معارف مدنیہ، تفسیر کشف الرحمٰن، النفائس المرغوبہ اور اصول اسلام کا نقشہ قابل ذکر ہیں۔

آخری کارنامہ حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی سیاسی ڈائری کی اشاعت کا ہے۔ جو آپ کی وفات سے دو تین ماہ پہلے مکمل ہوئی۔ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی حسنات کو قبول فرمائے۔ جو علمی خدمات انجام دیں ہمیں ان کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

HARIS 1

حارث ون

ڈاؤلینس ریفریجریٹر
اے سی سپلٹ یونٹ
کے بااختیار ڈیلر

Dawlance

061 -4573511
0333-6126856

نزد الفلاح بینک، حسین آگاہی روڈ، ملتان

اَلتَّاجِرُ الصُّدُوقُ الْاَمِینُ مَعَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ وَالشُّهَدَاءِ (جامع ترمذی، ابواب البیوع)
سچے اور امانت دار تاجر کا حشر انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا (الحدیث)

فلک الیکٹرک سٹور

ہمارے ہاں سامان وائرنگ ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہے

گری گنج بازار، بہاول پور پروپرائٹر فلک شیر 0312-6831122